صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 29۔اپریل 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 29۔ اپریل 2016ء 21 رجب 1437 ہجری 29 شہادت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 98

نبیوں کا امام

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام کا امام اور خطیب ہوں گا اور اُن میں سے میں صاحب شفاعت ہوں گا اور (اس پر مجھے) کوئی فخر نہیں۔

(ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل النبی ﷺ)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

قیام تبوک کے دوران یحنہ (یوحنا) بن روبہ حاکم ایلہ آپؐ کا خط ملنے پر خود آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس کے ساتھ شام، یمن، بحر کے بعض علاقوں کے نمائندے بھی تھے۔ اسی طرح علاقہ جرباء اور اذرُح کے لوگ بھی تھے۔ جب وہ آنحضرت ﷺ کی ملاقات کے لئے آئے تو آپؐ نے انہیں مصالحت کی پیشکش کی۔ چنانچہ اسی وقت ان تمام علاقوں کے نمائندوں سے مصالحت اور امان طے ہوگئی اور شرائط تحریر کی گئیں۔ (ابن سعد ذکر بعثة رسول الله ﷺ الرسل بکتبه الی الملوك)

ایلہ کے قریبی علاقے مقنا پر بھی یحنہ بن روبہ ہی حکومت کرتا تھا اور اس نے کسی وقت یہاں کے یہود کو ملک بدر کر دیا تھا۔ چنانچہ جب آپؐ نے یحنہ کو تحریر لکھ کر دی تو اس میں ان اجڑے ہوئے لوگوں کے لئے بھی رحمت کا معاہدہ بنایا کہ ’’اہل مقنا کو ان کے سامان سمیت ان کے اپنے وطن میں بھیج دو۔‘‘ (ابن کثیر غزوه تبوك)

آنحضرت ﷺ نے یحنہ کو اس ریاست کی حکمرانی پر قائم رکھا۔ یہ ریاست چونکہ ساحل سمندر پر تھی۔ اس لئے آپؐ نے اپنے ایک خط میں خاص طور پر بحری امور کا بھی ذکر فرمایا اور لکھا:

بسم الله ...... یہ اللہ تعالیٰ اور محمد نبی و رسول اللہ ﷺ کی طرف سے یوحنا بن روبہ اور اہل ایلہ کے لئے بحر و بر میں ان کے سفینوں اور سواریوں کے لئے امان کی ضمانت ہے۔ ان کا ذمہ اللہ اور محمد نبی (ﷺ) پر ہوگا اور ان کے ساتھ وہ لوگ بھی جو شام، یمن اور بحر میں ہیں، (سب اللہ تعالیٰ اور محمد (ﷺ) کے ذمہ میں ہیں)۔ ان میں سے جو کوئی اس عہد میں کوئی نئی بات بنائے گا (یعنی تبدیلی کرے گا) تو اس کا مال اس کی جان کی حفاظت نہیں کرے گا اور کسی کے لئے اس پانی کا روکنا جائز نہیں ہوگا جس پر وہ آتے جاتے ہیں اور نہ ہی ان کے بحری اور بری راستوں میں سے جن پر وہ سفر کرتے ہیں انہیں روکا جائے گا‘‘۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰة باب خرص الثمر، و کتاب الجهاد باب اذا وادع الامام، ومسلم کتاب الفضائل باب معجزات النبی ﷺ)

اپنے قیام تبوک کے دوران آنحضرت ﷺ نے صحابہؓ کو علاقہ کے لوگوں سے میل جول کی اجازت دی۔ چنانچہ تبوک میں قیام کے دوران بعض صحابہؓ اس علاقہ کے لوگوں میں بیع و شراء یعنی ہلکی پھلکی تجارت بھی کرتے رہے۔

(سنن ابن ماجه کتاب الجهاد باب الشراء والبیع فی الغزو)

خیبر میں وہ عورت جس نے دعوت کا دھوکہ دے کر آپؐ کو قتل کرنا چاہا تھا۔ آپؐ نے اس سے بھی عفو و درگزر کا سلوک فرمایا اور اپنے بارہ میں اس کا یہ جرم معاف کر دیا۔

(سنن ابو داؤد کتاب الدیات باب فیمن سقی رجلاً سماً)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ میٹرک / ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ میٹرک پاس کے لئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے پاس کے لئے 19 سال ہے۔ جو نوجوان بطور واقف زندگی جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی خواہش رکھتے ہوں ان کو داخلہ کی تیاری کے لئے درج ذیل باتوں پر خاص توجہ دینی چاہیے۔

1۔ پنجگانہ نماز باجماعت۔

2۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم درست تلفظ کے ساتھ۔

3۔ مطالعہ احادیث خصوصاً چہل احادیث، چالیس جواہر پارے۔

4۔ مطالعہ سیرت حضرت اقدس محمد مصطفےٰ ﷺ۔

5۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود۔

6۔ سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ Live اور ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے حضور انور کے دیگر پروگرام سننا۔

7۔ حضرت مسیح موعود کے خلفاء اور خاندان کے متعلق واقفیت۔

8۔ بنیادی جماعتی تاریخ سے واقفیت

9۔ مطالعہ روزنامہ الفضل خصوصاً پہلا صفحہ۔

10۔ ماہنامہ خالد اور تشحیذ الاذہان کا مطالعہ۔

11۔ ابتدائی عربی زبان سیکھنا، اردو سیکھنا اور اردو بول چال کی مشق کرنا، انگریزی زبان کو بہتر بنانا، کتب یا اخبارات میں سے کوئی حصہ بلند آواز سے پڑھنے کی مشق کرنا۔

12۔ اپنے وقف اور جامعہ میں داخلہ کے لئے روزانہ دعا کرنا۔

13۔ میٹرک کا رزلٹ آتے ہی رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی وکالت ہذا کو ارسال کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مشعل راہ

عورتوں سے حسن معاشرت اسوہ رسولؐ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ایک روایت ہے حضرت سلمان بن احوصؓ روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ وہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر آنحضورؐ کے ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر آنحضور ﷺ نے حمد وثناء کے بعد وعظ ونصیحت فرمائی اور پھر فرمایا کہ عورتوں کے بارے میں ہمیشہ بھلائی کے لئے کوشاں رہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ قیدیوں کی طرح بندھی ہوئی ہیں۔ تم ان پر کوئی حق ملکیت نہیں رکھتے سوائے اس کے کہ وہ کھلی کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوں (یعنی تمہارا حق ملکیت نہیں کہ جب چاہو مارنا شروع کر دو، جب چاہو جو مرضی سلوک کرلو، سوائے اس کے کہ وہ بے حیائی کی مرتکب ہوں) اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم ان کے کپڑوں اور کھانے کا بہترین خیال رکھو۔ (ترمذی کتاب الرضاع)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں۔ آپؐ کی زندگی میں دیکھو کہ آپؐ عورتوں کے ساتھ کیسی معاشرت کرتے تھے۔ میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلے میں کھڑا ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی پاک زندگی کا مطالعہ کرو تمہیں معلوم ہو کہ آپؐ ایسے خلیق تھے۔ باوجودیکہ آپؐ بڑے بارعب تھے لیکن اگر کوئی ضعیفہ عورت بھی آپؐ کو کھڑا کرتی تھی تو آپؐ اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک کہ وہ اجازت نہ دے۔

پھر ایک روایت ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں سے بھلائی سے پیش آیا کرو۔ عورت یقیناً پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ پسلی کے اوپر کے حصہ میں زیادہ کجی ہوتی ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ دو گے اور تم اسے چھوڑ دو گے تو ٹیڑھی ہی رہے گی۔ پس تم اس سے بھلائی ہی سے پیش آیا کرو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ عورت پسلی کی طرح ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو توڑ دو گے اور اگر تم اس سے فائدہ اٹھانا چاہو تو تم اس کی کجی کے باوجود اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔ (بخاری کتاب الانبیاء باب خلق آدم وذریتہ)

اب پسلی کا زاویہ یا گولائی جو بھی ہے وہی اس کی مضبوطی ہے اور انتہائی نازک حصہ بھی کسی جاندار کا اس کے حصار میں ہے۔ یعنی دل اور بعض دوسری چیزیں بھی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کی اس تخلیق سے انسان نے فائدہ اٹھایا ہے۔ اس لئے دیکھ لیں عمارتوں اور پلوں میں جہاں زیادہ مضبوطی دینی ہو اسی طرح گولائی دی جاتی ہے۔ تو فرمایا کہ عورت کا جو مضبوط کردار ہے اس سے اگر فائدہ اٹھانا ہے تو اس کو زیادہ اپنے مطابق ڈھالنے کی کوشش نہ کرو ورنہ فائدہ تو کیا وہ تمہارے کسی کام کی بھی نہیں رہے گی۔ لیکن یہ بھی ثابت شدہ ہے کہ عورت میں اللہ تعالیٰ نے قربانی کا مادہ بہت زیادہ رکھا ہے۔ اگر خود نمونہ بن کر اس سے نیکی سے پیش آؤ گے تو وہ خود اپنے آپ کو تمہاری خواہشات پر قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہے گی۔ اس لئے اس سے زیادہ فائدہ سختی سے نہیں بلکہ پیار و محبت سے ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 21 ستمبر 2004ء)

غزل

جہاں خوفِ خدا کچھ دل میں نہ ایمان باقی ہے
وہاں انسانیت کا کب کوئی امکان باقی ہے

حصارِ عافیت بس ایک ہے اس میں چلے آؤ
قیامت تک وگرنہ حیلۂ شیطان باقی ہے

تھے جتنے فیض کے چشمے وہ سارے خشک ہیں اب تو
بس اک چشمہ ہے جاری جس کا کہ فیضان باقی ہے

صحیفہ آسمانی جو ہے اس کو سب بھلا بیٹھے
گھروں میں طاقچہ باقی ہے یا جزدان باقی ہے

گھٹن ماحول کی کچھ کہہ رہی ہے غور کر دیکھو
نہ ہو یوں مطمئن کہ خطرۂ طوفان باقی ہے

یہ شہر آشوب کی حالت ابھی چلتی ہی جاتی ہے
مکدر ہے فضا اب بھی، ابھی بحران باقی ہے

تقاضے بیعت دل کے نباہے جا نہیں سکتے
کہ اپنی سمت جب تک نفس کا میلان باقی ہے

یہ دنیا جال سے اپنے نکلنے ہی نہیں دیتی
بہت یا کم سبھی کا اس طرف رجحان باقی ہے

لٹا دی زندگی ساری ہی دنیا کے کمانے میں
کوئی انمول شے کیا لوں ذرا سی جان باقی ہے

گناہوں کی ہے اک گٹھڑی تو کچھ آنسو ندامت کے
یہاں سے جاتے دم ہاتھوں میں یہ سامان باقی ہے

سجے تھے اس میں جتنے پھول سب مرجھائے جاتے ہیں
بدن کی شکل میں مٹی کا اک گلدان باقی ہے

نہ دارا نہ سکندر ہے نہ ان کی شان و شوکت ہے
فقط نامِ خدا باقی خدا کی شان باقی ہے

''بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے''
مگر واضح نہیں مجھ پہ کہ کیا ارمان باقی ہے

میری ہستی ہی کیا اپنا تعارف آپ ہو جاؤں
بزرگوں کے حوالے سے میری پہچان باقی ہے

ذرا سی دیر کو آ کر دعائے خیر کر لیں گے
یہ میرے دوستوں کا مجھ پہ اک احسان باقی ہے

ہر اک نوزائیدہ اوپر سے یہ پیغام لاتا ہے
نہ ہو مایوس دنیا میں ابھی انسان باقی ہے

صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب

حضرت شیخ محمد سلطان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

میرے پردادا جان حضرت شیخ محمد سلطان صاحب ابن شیخ محمد دین صاحب ان سعید فطرت لوگوں میں سے تھے جنہوں نے سلطان القلم کی تحریرات سے متاثر ہو کر ان کی دعوت کو قبول کیا۔

آباؤ اجداد

آپ کی پیدائش 1873ء میں ہوئی۔ آپ کے والد صاحب تین بھائی تھے۔ شیخ محمد دین صاحب، شیخ احمد دین صاحب اور شیخ شرف دین صاحب۔ یہ بھائی چمڑے کی خرید و فروخت کا کام کرتے تھے۔ محترم محمد دین صاحب کے تین بیٹے تھے۔ محترم شیخ مولا بخش صاحب، محترم شیخ محمد رمضان صاحب اور محترم شیخ محمد سلطان صاحب آپ کا آبائی گاؤں رسول نگر ضلع گوجرانوالہ تھا، جو علی پور چٹھہ سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور اس زمانے میں اسی شہر کے ریلوے سٹیشن سے زیادہ تر آمد و رفت ہوتی تھی۔ دریائے چناب کے کنارے آباد یہ گاؤں کسی زمانے میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کی گرمائی رہائشگاہ تھا اور اسی گاؤں میں نومبر 1848ء میں سکھوں اور انگریز فوج کے درمیان رام نگر کی مشہور لڑائی ہوئی تھی۔

نقل مکانی

رسول نگر گاؤں کی زمین کثرت سے دریا برد ہو رہی تھی، اس لئے لوگ اس گاؤں سے نقل مکانی پر مجبور ہونے لگے اور 1860ء سے 1865ء کے درمیان احمد دین اور محمد دین صاحبان کی اولاد لودھراں ضلع ملتان اور شرف دین صاحب کی اولاد بھابڑہ ضلع سرگودھا جا کر آباد ہوگئی، اور ان کے سسرالی رشتہ دار کچھ شجاع آباد ضلع ملتان اور کچھ موہنجو دڑو سندھ جا کر آباد ہو گئے۔ ہجرت کے بعد بھی ان لوگوں نے آبائی کاروبار جاری رکھا، اور ''شیخ محمد رمضان، محمد سلطان سوداگران چرم'' کے نام سے علاقہ میں شہرت پائی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کے کاروبار نے بہت وسعت اختیار کی اور کچھ عرصہ بعد بحری جہاز پر ان کا سامان ہندوستان سے باہر بھی جانے لگا۔

امام الزمان کے قدموں میں

آپ کی بیعت کا واقعہ رجسٹر روایات نمبر 13 میں محفوظ ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں، ''1897ء کا ذکر ہے کہ میرے پاس ایک اہل حدیث ہیڈ مدرس واحد بخش صاحب آکر مہمان ٹھہرے۔ میں بھی اہل حدیث تھا۔ انہوں نے زمانہ کے فسق و فجور بیان کرنا شروع کر دئے اور یہ بھی کہا کہ لوگ نبوت کا دعویٰ کر بیٹھے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ ڈھیل دے رہا ہے۔ میں نے کہا کس نے دعویٰ کیا ہے؟ کہنے لگے مرزا قادیان والے نے۔ میں نے کہا کیا ان کا دعویٰ زبانی ہے یا کوئی تحریر بھی ہے۔ انہوں کہا اس نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ میں نے کہا کوئی کتاب آپ مجھے دے سکتے ہیں، تا کہ میں خود پڑھ کر ان کی تصدیق یا تکذیب کروں۔ کہنے لگا اڑھائی روپے مجھے دو، میں تمہیں ان کی ایک دو کتابیں بھیج دوں گا۔ چنانچہ انہوں نے چھ سات روز بعد آئینہ اور عبداللہ آتھم کے مقابلہ پر کچھ اشتہار وغیرہ بھیج دئے۔ میں نے ان کو پڑھنا شروع کیا۔ جب وفات مسیح کا ذکر پڑھ چکا تو مجھے خیال پیدا ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات میں تو کوئی شبہ نہیں، اور حضرت مرزا صاحب اپنے دعویٰ میں ضرور سچے ہیں۔ میں بیعت کا خط لکھنا چاہتا تھا مگر وہ اتوار کا دن تھا اس لئے پریشانی ہوئی۔ ایک میلا سا خط میرے پاس پڑا تھا اس کو اٹھایا اور بیعت کی درخواست کے ساتھ ہی لکھ دیا کہ یہ قیاس کر کے کہ پتہ نہیں زندگی وفا کرے یا نہ ایک میلا خط لکھ رہا ہوں۔ حضور معاف فرماویں۔ حضور کی طرف سے مولوی عبدالکریم صاحب کا لکھا ہوا خط ملا، کہ حضور نے آپ کی بیعت قبول فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ نماز پنجگانہ، تلاوت قرآن کریم اور درود اپنا شعار بنالیں۔ میں نے مولوی واحد بخش صاحب کو کہا کہ یہ کتابیں مرزا صاحب کی میں نے پڑھی ہیں، آپ یا قرآنی دعاوی کو غلط ثابت کر دیں یا قبول فرماویں۔ انہوں نے کتاب لے لی اور کہا کل آنا۔ دوسرے روز جب میں گیا تو انہوں نے فرمایا کہ دعویٰ سچا ہے اور جو کچھ مرزا صاحب نے لکھا ہے، قرآن کریم کی رو سے سچ لکھا ہے۔ میں نے کہا، پھر بیعت کر لیں۔ انہوں نے کہا اچھا کل انشاء اللہ بیعت کا خط لکھوں گا۔ دوسرے روز گیا انہوں نے بیعت کا خط لکھ دیا۔ تیسرے دوست حافظ مولوی احمد بخش نے بھی بیعت کر لی۔ یہ صاحب حضرت مولوی نور دین صاحب کے جماعتی بھی تھے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد میں قادیان حاضر ہوا اور حضور کے ہاتھ پر آخر 1897 یا 1898 میں بیعت کی''۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ نے عالم شباب میں 24 سال کی عمر میں مسیح موعود کی فوج میں شامل ہونے کا اعزاز پایا اور آپ کو تحصیل لودھراں کے سب سے پہلے احمدی اور رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کا دائمی اعزاز حاصل ہوا۔

آپ کے سب سے بڑے بھائی محترم شیخ مولا بخش صاحب نے 1902ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے رفیق ہونے کی سعادت حاصل کی۔

برادر اکبر کا قبول حق

رجسٹر روایات میں آپ تحریر کرتے ہیں: ''میرے بڑے بھائی میرے ساتھ تبادلہ خیالات کرتے رہتے تھے۔ وہ میرے خیالات کی تصدیق کرتے تھے اور حضرت اقدس کو حق بجانب سمجھتے تھے، مگر کہتے تھے میں پہلے ایک شخص کا مرید ہوں، ایک بیوی کے دو خاوند نہیں ہو سکتے۔ میں نے ان کو بہتیرا سمجھایا کہ امام کی موجودگی میں اور کسی کی بیعت نہیں رہ سکتی۔ مگر وہ نہ مانے۔ پھر انہوں نے خواب دیکھی کہ ایک پہاڑ ہے، اس کے بعد ایک چھوٹی سی جھونپڑی ہے، اس میں معلوم ہوتا ہے کوئی عورت دودھ بلو رہی ہے، اور ایک مرغ نے اذان دی ہے۔ میں پھر قادیان حاضر ہوا، اور حضور کی خدمت میں یہ خواب عرض کی، اور بھائی صاحب کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور نے اس خواب کی تعبیر میں فرمایا، اس پہاڑ پر ہمارے ہی پاؤں ہیں، ہم ایک مضبوط چٹان پر ہیں اور بظاہر جھونپڑی بھی ہم ہی ہیں، یا فرمایا ہماری جماعت ہے اور دودھ دین ہے اور مرغ کی اذان کا مطلب ہے کہ ظلمت کی رات گزر گئی، یا فرمایا کٹ گئی۔ اب سورج طلوع ہوگیا۔ تمہارا بھائی انشاء اللہ بیعت کر لے گا۔ میں واپس گیا اور اپنے بھائی کو اس خواب کی تعبیر سنائی جو حضور نے بیان فرمائی تھی۔ چنانچہ بھائی صاحب نے دو تین ماہ بعد بیعت کر لی''۔

اس طرح آپ کے بڑے بھائی محترم شیخ محمد رمضان صاحب کو بھی حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی توفیق ملی۔

دیار حبیب میں

حضرت مسیح موعود کی اس نصیحت کے پیش نظر کہ بار بار قادیان حاضر ہونا چاہیے، آپ کو متعدد بار دیار مسیح میں جانے اور اپنے آقا کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا۔ ایک بار حضرت اقدس کے پاؤں دبانے کی سعادت حاصل ہوئی، اس اثناء میں حضور نے پوچھا، ''میاں سلطان (دعوت الی اللہ) بھی کرتے ہو''۔ آپ نے جواب دیا حضور میں کیا (دعوت الی اللہ) کروں جاہل آدمی ہوں۔ یہ سن کر حضرت مسیح موعود اٹھ کر بیٹھ گئے اور بڑے جلال سے فرمایا، ''کون کہتا ہے تم جاہل ہو۔ تمہیں خدا نے امام وقت کو پہچاننے اور اس پر ایمان لانے کی توفیق دی ہے۔ تم جاہل نہیں ہو''۔ آپ حضرت مسیح موعود کی پاک زبان سے نکلے ان الفاظ کو بڑی عقیدت سے یاد کیا کرتے تھے اور بڑے فخر سے بیان کیا کرتے تھے۔ اس نصیحت کے بعد آپ نے کثرت سے دعوت الی اللہ شروع کی اور خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ان کے بہترین نتائج ظاہر ہوئے۔

اپنے آقا کے صاحبزادگان سے بھی بہت محبت کرتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کی عمر گو اس وقت قریباً دس گیارہ سال تھی، مگر ایک بار اس مطہر وجود کو کندھوں پر اٹھا کر ریتی چھلہ لے جانے کی سعادت حاصل کی اور اپنی خوشی کے لئے صاحبزادگان کو کچھ خرید کر دیا کرتے تھے۔

طبیب حاذق

اکثر سردیوں میں آپ کو زکام اور کھانسی کی شکایت ہو جاتی تھی۔ ایک بار قادیان گئے تو حضرت حکیم مولوی نورالدین کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی تکلیف بیان کی۔ حضور نے فرمایا دو آنے کی املی اور دو آنے کا آلو بخارا خرید لیں۔ رات کو ان کی تھوڑی سی مقدار پانی میں بھگو کر رکھیں اور اس پانی میں ہلکا نمک ملا کر پئیں۔ آپ نے عرض کی حضور خدا تعالیٰ کے فضل سے صاحب حیثیت ہوں دس بیس روپے کی دوا خرید سکتا ہوں۔ حضور نے فرمایا میں حیثیت دیکھ کر نسخہ نہیں بتاتا۔ آپ کا علاج ہی یہی ہے۔

سماجی تعلقات

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ انتہائی ذہین زیرک اور معاملہ فہم انسان تھے۔ علاقے میں بڑی عزت اور جان پہچان تھی اور کوئی میٹنگ یا پنچایت آپ کے بغیر نہیں ہوتی تھی اور پنچایتی معاملات میں آپ کا فیصلہ کھلے دل سے قبول کیا جاتا تھا۔ لودھراں میں آپ کے گھر کے پاس ہی بیت الذکر تھی جہاں سالہا سال تک احمدی اور غیر از جماعت باری باری نماز باجماعت ادا کرتے رہے اور کبھی کوئی تلخی نہیں ہوئی۔

غیرت ایمانی اور خدائی نصرت

ایک دفعہ آپ کے بڑے بھائی محترم شیخ محمد رمضان صاحب نے آپ کو قرض کی وصولی کے لئے بھجوایا۔ مختلف علاقوں اور لوگوں سے رقم وصول کرنے کے بعد تین سو روپے جمع ہوئے جو سو سو کے تین نوٹوں کی صورت میں تھے۔ یہ رقم آپ نے تہہ بند میں اڑس لی، اور واپسی کے سفر پر روانہ ہوئے۔ راستے میں تیز ہوا اور طوفانی بارش نے آلیا اور آپ بڑی مشکل سے شام کو گھر پہنچے۔ جب رقم کو ٹٹولا تو پیسے غائب تھے۔ آپ نے پریشانی کے عالم میں بار بار دیکھا مگر کچھ نہ ملا۔ بھائی سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا، تم نے قادیان مرزا کو بھجوا دیئے ہوں گے اور گم ہونے کا بہانہ کر رہے ہو۔ آپ نے بار بار حقیقت حال بیان کی مگر وہ اپنی بات پر مصر رہے۔ یہ صورتحال دیکھ کر آپ نے کہا کہ میں نے رقم مرزا صاحب کو نہیں بھجوائی اور میں حق پر ہوں اور اگر مرزا صاحب سچے ہیں تو وہ رقم ضرور ملے گی۔ آپ میرے ساتھ چلیں۔ یہ کہہ کر لالٹین ہاتھ میں پکڑی اور اس طوفانی رات میں الٹے پاؤں لوٹ گئے اور عاجزانہ دعاؤں کیساتھ رقم کی تلاش شروع کی۔ خدا نے اپنی رحمت سے آپ کی نیک نیتی اور سچی کوشش کو قبول کیا اور اس تاریک رات میں تینوں نوٹ ایک جھاڑی میں اٹکے ہوئے گیلی حالت میں آپ کو مل گئے۔ یہ دیکھ کر آپ کے بڑے بھائی نے

اقرار کیا کہ آپ سچے ہیں اور آپ کا امام بھی سچا ہے۔

علاقے میں دعوت الی اللہ اور اس کے اثمار

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ نے بڑی محنت اور جذبے کے ساتھ علاقے میں دعوت الی اللہ کی اور مسیح کی آمد کی منادی کی۔ آپ کی دعوت الی اللہ کا ایک بہترین پھل محترم غلام احمد صاحب کی صورت میں ظاہر ہوا جو لودھراں میں پوسٹ ماسٹر تھے۔ ان کے بیٹے محترم مولانا محمد منور صاحب مربی سلسلہ کو لمبا عرصہ مختلف ممالک میں خدمت دین کی توفیق ملی۔ اس کے علاوہ آپ کے ذریعہ دو بھائی محترم نواب خان صاحب اور محترم محمود خان صاحب کو سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی جو لودھراں میں عرضی نویس تھے۔ لودھراں میں جماعت قائم کرنے کے علاوہ آپ کو قریب کے علاقوں، ''جلہ ارائیاں'' اور ''جت والا'' میں جماعتیں قائم کرنے کی توفیق ملی۔

اہل وعیال

پہلی بیوی سے آپ کا ایک ہی بیٹا تھا جو میٹرک کے بعد ڈسپنسری کا کورس کر رہا تھا کہ اچانک بیمار ہو کر راہی ملک عدم ہوا۔ کچھ عرصہ بعد آپ کی اہلیہ محترمہ کا بھی انتقال ہو گیا۔ آپ نے جوان بیٹے اور اہلیہ کی وفات کا صدمہ بہت حوصلے اور صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ پھر آپ نے عقد ثانی کیا۔ اس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹے عطا فرمائے، شیخ مشتاق احمد صاحب، شیخ اشفاق احمد صاحب اور شیخ مشکور احمد صاحب۔ تین بیٹیاں کم عمری میں فوت ہو گئیں۔ تیسری بیوی سے اللہ نے آپ کو دو بیٹے اور ایک بیٹی عطا فرمائی۔ اہل وعیال سے بہترین سلوک کرنے والے، نرم زبان استعمال کرنے والے اور بچوں کی تربیت کا پورا خیال رکھنے والے وجود تھے۔

شدھی تحریک میں حصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مارچ 1923ء میں شدھی کی تحریک کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا اور افراد جماعت کو تین ماہ کے لئے ذاتی خرچ پر وقف کرنے اور متاثرہ علاقوں میں فتنہ ارتداد کا انسداد کرنے کی تحریک فرمائی۔ آپ نے امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس تحریک میں شمولیت کا ارادہ کیا۔ اہل خانہ کے لئے اخراجات کا انتظام کیا اور اپنا زادراہ لے کر ملکانہ کے علاقہ میں تین ماہ بھرپور خدمت کی توفیق پائی، اور حسب ہدایت اپنا کھانا خود پکاتے رہے، اور اکثر راتیں زمین پر سو کر گزاریں۔

جلسہ سیرت النبی ﷺ

حضرت مصلح موعود نے 1928ء کے آغاز میں وسیع پیمانے پر جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ شروع کرنے کی تحریک فرمائی اور اتوار 17 جون 1928ء کا دن یوم سیرت النبیؐ کے طور پر منانے کا اعلان فرمایا۔ اس دن ہندوستان کے طول وعرض میں نہایت تزک واحتشام سے جلسے کئے گئے اور اس مقدس ومطہر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کا تذکرہ ہوا۔ اس پروگرام کے مطابق لودھراں میں جو کامیاب جلسہ منعقد ہوا اس میں شیخ محمد سلطان صاحب کو بھی تقریر کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس وقت آپ سیکرٹری دعوت الی اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ اس جلسہ کی رپورٹ الفضل قادیان 26 جون 1928ء صفحہ 15 پر شائع شدہ ہے۔

آقا کی خدمت میں نذرانہ عقیدت

حضرت مصلح موعود سے ذاتی تعلقات تھے اور حضور آپ کو ''شیخ محمد سلطان لودھراں والے'' کے نام سے یاد فرماتے تھے۔ حضور کے سندھ کے سفروں کے دوران اکثر لودھراں سٹیشن پر حضور کی خدمت میں پھل یا چائے وغیرہ پیش کرنے کی توفیق پاتے رہے۔ غالباً 1938ء میں جب حضرت مصلح موعود نے پہلی بار سندھ میں اراضی کے معائنہ کے لئے سفر اختیار فرمایا تو سٹیشن پر بڑی تعداد میں لوگ زیارت کے لئے جمع تھے۔ آپ نے سٹیشن ماسٹر کو اس بات پر راضی کیا کہ گاڑی کو کچھ دیر روکا جائے تا کہ زائرین دیدار کا حظ اٹھا سکیں۔ حضور انور پلیٹ فارم پر تشریف فرما ہوئے۔ آپ نے حضور سے ایک نظم پیش کرنے کی اجازت چاہی۔ دربار خلافت سے اذن کے بعد آپ کے چھوٹے بیٹے محترم منظور احمد صاحب اور محترم عبدالرزاق صاحب نے درج ذیل منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا۔

بشارت جن کے آنے کی خدا نے دی تھی احمد کو
بحمد اللہ وہی ابن مسیح ہی بالیقیں آئے
اتر آیا ہے کوئی چاند لے کر نور کی کرنیں
مسیح کی آنکھ کے تارے وہی روشن جبیں آئے
مسیح پاک کو بخشی خدا نے بے کراں رحمت
انہی فضلوں کے آقا بن کے وارث اور امیں آئے
ترے دیدار کی خاطر چلے آئے ہیں متوالے
لبوں پہ حمد کے نغمے لئے روح الامیں آئے
تو گزرا لودھراں سے ہو گئی ساری فضا روشن
شب پر زنور آئی اور دن کیسے حسیں آئے
مسرت سے بھرے لمحے عبادت سے بھری گھڑیاں
غلاموں کے لئے آقا محبت کے نگیں لائے
خدا شاہد ہے سلطاں کو فخر تیری غلامی پر
سعادت ہے ترے قدموں کے نیچے گر جبیں آئے

نظم سننے کے بعد حضور نے پوچھا، کس کا کلام ہے، عرض کی حضور میں نے لکھی ہے۔ حضور نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا اور ارشاد فرمایا، دوبارہ سناؤ۔ اس طرح دو بار سن کر غلام کی عزت افزائی فرمائی۔

اسیروں کی رستگاری

تقریباً 1940ء یا 1941ء کا واقعہ ہے کہ محترم نواب خان صاحب کے دو بیٹے محترم عاشق صاحب اور محترم صادق صاحب ایک ہندو لڑکی کے قتل کے الزام میں گرفتار ہو گئے۔ اس مقدمہ کو علاقہ میں بڑی شہرت حاصل ہوئی، اور اس نے ہندو مسلم مقابلے کی صورت اختیار کر لی۔ مسلمان اور ہندو وکیل اس مقدمہ کی مفت پیروی کرنے لگے۔ شیخ محمد سلطان صاحب دینی اور انسانی ہمدردی کی بنا پر محترم نواب خان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلتے رہے، اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت اقدس میں باقاعدگی سے مقدمے کے حالات لکھ کر دعا کی درخواست کرتے رہے۔ ٹھوس ثبوتوں کی بنا پر عدالت نے دونوں ملزمان کو موت کی سزا سنائی اور ماتحت عدالتوں سے ہوتا ہوا مقدمہ لاہور میں ایک انگریز جج کی عدالت میں پہنچا۔ مسلمان وکلا نے مقدمے کے بعض سقم واضح کرتے ہوئے جج سے خود موقعہ واردات کا معائنہ کرنے کی درخواست کی، جسے اس نے قبول کیا اور لاہور سے لودھراں جائے واردات دیکھنے گیا اور فیصلہ کی تاریخ مقرر کی۔ محترم شیخ محمد سلطان صاحب نے اپنے آقا کو اس صورتحال سے آگاہ کیا اور فیصلہ کے دن دعا خاص کی درخواست کی اور بعد کی روایات سے پتہ چلا کہ اس دن سخت گرمی کے باوجود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیت الذکر کی چھت پر دیر تک ٹہلتے ہوئے ان اسیروں کی رستگاری کی دعا کی۔ مقررہ تاریخ پر علاقے کے لوگوں نے بڑی تعداد میں لاہور کا سفر اختیار کیا اور عدالت زائرین سے کھچا کھچ بھر گئی۔ طویل ساعت اور فریقین کے وکلاء کے قانونی دلائل اور موشگافیوں کے بعد جج نے دونوں ملزمان کے باعزت بریت کے احکام جاری کئے اور امام لاثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں کے طفیل سزائے موت کے یہ اسیر رستگار ہوئے۔ حضور انور کی خدمت اقدس میں فوراً اس فیصلہ کی اطلاع بھجوائی گئی اور واپسی سفر کے دوران ٹرین کے مسافر لاہور سے لودھراں تک نعرہ ہائے تکبیر اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگاتے آئے۔

مالی نقصان اور ہجرت

آپ اپنے بھائیوں کی حصہ داری کے ساتھ وسیع کاروبار کے مالک تھے اور لاکھوں کی آمدنی تھی۔ مگر دوسری جنگ عظیم کے دوران حالات کی خرابی کی وجہ سے آپ کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ خام چمڑے سے بھرا بحری جہاز کراچی بندرگاہ پر لمبا عرصہ رکا رہا اور وہیں پڑے پڑے سب مال ضائع ہو گیا اور آپ شدید مالی بحران کا شکار ہو گئے۔ قرض خواہ مطالبے کرنے لگے اور قرضدار نظریں چرانے لگے۔ آپ نے ان حالات کا پوری ہمت اور استقلال کیساتھ مقابلہ کیا اور توکل علی اللہ کا دامن نہ چھوڑا۔

متوازن طبیعت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

میری ساری عمر میں میرا نقطۂ نگاہ یہ کبھی نہیں ہوا کہ میں غیر معمولی جوش دکھاؤں یا غیر معمولی طور پر اپنے آپ کو جوشوں کے حوالے کر دوں۔ ساری عمر میں مجھے ایک واقعہ یاد ہے اور وہ خلافت سے پہلے کا ہے اس میں کچھ میری عمر کا بھی تقاضا تھا مگر بہرحال ساری عمر میں مجھے وہی واقعہ یاد ہے۔ جس کے متعلق اب مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ اس وقت میرے فیصلے کا توازن باقی نہیں رہا تھا اور اگر ایک ساعت اور ایک لحظہ کے اندر اندر میری غلطی مجھ پر واضح نہ ہو جاتی تو شاید مجھ سے کوئی ایسی حرکت ہو جاتی جس کے متعلق بعد میں مجھے شرمندگی محسوس ہوتی اور میں خیال کرتا کہ میں نے جلد بازی سے کام لیا۔ اس واقعہ کے علاوہ مجھے اپنی ساری زندگی میں کوئی ایسا واقعہ نظر نہیں آتا جب میرے ہوش وحواس کھوئے گئے ہوں، جبکہ غصہ یا غیرت نے میری عقل کو کمزور کر دیا ہو اور جبکہ میری قوت فیصلہ میں کسی وجہ سے ضعف آ گیا ہو بلکہ ہر حالت میں خواہ وہ خطرناک ہو یا معمولی، خواہ حکومت سے تعلق رکھنے والی ہو یا رعایا سے، ہمیشہ خدا تعالیٰ کے فضل سے میری عقل میرے جذبات پر غالب رہی ہے اور میری دینی سمجھ میرے جوشوں کی راہنمائی کرتی رہی ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 16 نومبر 1934ء)

آپ کے بڑے بھائی محترم شیخ مولا بخش صاحب مع اہل وعیال لودھراں سے دنیا پور منتقل ہو چکے تھے اور 1937ء میں بیت الذکر بھی تعمیر کر چکے تھے۔ بعد ازاں آپ بھی مع اہل وعیال لودھراں سے ترک سکونت کر کے دنیا پور آ گئے اور زندگی کے آخری چند سال یہیں گزارے۔

وفات

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ نے بہت فعال زندگی گزاری۔ ایمان کی دولت کے سبب عسر اور یسر میں راضی برضا رہے۔ 24 ستمبر 1950ء اتوار کے دن نماز تہجد بیت الذکر میں ادا کرنے کے بعد نماز باجماعت میں شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد کچھ دیر آرام کے لئے لیٹے تو بلاوا آ گیا اور صبح ساڑھے آٹھ بجے بعمر 77 سال آپ اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ شہر کے مشہور قبرستان ''پیر شاہ جمال'' میں آسودہ خاک ہوئے۔ آپ نے ایک بیوہ محترمہ حسین بی بی صاحبہ، پانچ بیٹے ایک بیٹی اور گیارہ پوتے پوتیاں یادگار چھوڑیں۔

بفضل خدا آج آپ کی نسل دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلی ہوئی ہے اور متعدد کو واقف زندگی کی حیثیت سے خدمت دین کی توفیق بھی مل رہی ہے۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

مکرم امان اللہ امجد صاحب

فنی تعلیم کی ضرورت و اہمیت

احمدی نوجوان کوئی نہ کوئی ہنر سیکھیں اور معاشرے کا فعال وجود بن جائیں

فنی تعلیم کی اہمیت

پاکستان کے قیام کو 68 سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اگر ہم تعلیم کے میدان میں گزشتہ ادوار کا جائزہ لیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی اور فنی تعلیم سے غفلت اور لا پرواہی برتی گئی ہے۔ جبکہ دور حاضر میں سائنس اور فنی تعلیم ایک ناگزیر امر ہے۔ جس کے بغیر ہم دنیا کی دوڑ میں شامل نہیں ہوسکتے اور یہی زندہ قوموں کی ترقی کا راز ہے۔ جن قوموں نے اس راز کو سمجھ لیا وہ آج ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑی ہیں۔ آج وہی قومیں ترقیات کی منازل کو چھو رہی ہیں جو سائنسی اور فنی میدان میں سب سے آگے ہیں اور جنہوں نے سائنس، ٹیکنالوجی اور فنی تعلیم کو اپنا اوڑھنا بچھونا سمجھا ہے۔

پس ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم فنی تعلیم سیکھنے پر توجہ دیں اور خدا کے فضل سے صرف یہی ایک راستہ ہے جو پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا کر سکتا ہے اور اگر ہم اس ڈگر پر چل نکلے تو کامیابی ہمارے قدم چومے گی۔ اگر آج بھی ہم نے ہوش کے ناخن نہ لئے اور فنی تعلیم کی اہمیت کو نہ سمجھے تو ہم کسی صورت بھی زمانے کے ساتھ نہ چل سکیں گے۔ ملک کی اقتصادی حالت اور معیشت کو سنبھالا دینے کے لئے اور خود کفالت کے لئے یہ لازم ہے کہ ہم فنی تعلیم سیکھنے پر توجہ دیں۔

نئی نسل کو شفقت اور پیار کے ساتھ فنی تعلیم کی طرف راغب کرنا چاہئے تاکہ وہ اپنی جسمانی اور ذہنی قوت کو استعمال کر کے ملکی پیداوار اور مصنوعات کو بڑھا سکیں۔

مغربی ممالک کی حیرت انگیز معاشی ترقی اور خوشحالی اس عمدہ تعلیمی نظام کی مرہون منت ہے جس میں سائنس اور ٹیکنالوجی کو بنیادی حیثیت دی جاتی ہے۔ چنانچہ ہم نے دیکھا اور سوچا کہ جب تک ہم ملکی وسائل سے خاطر خواہ استفادہ کرنے کے لئے جدید فنی نظریات کو نہیں اپناتے ایک مضبوط معیشت کی بنیاد رکھنا ممکن نہیں۔ چنانچہ ہم نے اس نظریے کو اپنا کر فنی تعلیم پر توجہ دی جس کا نتیجہ دیکھتے ہی دیکھتے جہاں بڑی بڑی صنعتیں قائم ہونے لگیں وہاں بامقصد فنی تعلیم کا نظام بھی ملک میں رائج ہو گیا۔

ایک متوازی صنعتی نظام میں انجینئرنگ تین درجوں کے افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ یعنی انجینئر، ٹیکنیشن اور کاریگر، ماہرین کے خیال میں کسی صنعت میں عام طور پر ایک انجینئر کے ہمراہ پانچ ٹیکنیشن اور پچیس کاریگر ہونے چاہئیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشادات میں واضح طور پر بے کاری سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے اور اس میں یہی راز مضمر تھا کہ احمدی نوجوان اپنے فارغ اوقات میں کوئی ہنر سیکھیں اور معاشرے کا فعال وجود بن جائیں۔ آپ کے نزدیک بے کاری خودکشی کے مترادف ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

’’کسی شخص کو کوئی کام کرنے میں کسی قسم کی عار نہیں ہونی چاہئے۔ مسلمانوں میں یہ کتنی خوبی کی بات تھی کہ ان کے بڑے بڑے بزرگوں کے نام کے ساتھ لکھا ہوتا ہے۔ رسی بٹنے والا یا ٹوکریاں بنانے والا، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے علماء اور امام عملاً کام کرتے تھے اور کام کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔‘‘

ایک اور جگہ آپ محنت اور کوشش کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’محنت اور کوشش کے ساتھ ہی انسان انسان بنتا ہے۔ یا تو تم موجودہ حالتوں پر قائم رہ کر اپنی غلامی کے دور کو لمبا کرو گے اور یا غلامی کے طوق اتار کر سرداری کے تخت کو جیتو گے۔ یہ دونوں حالتیں تمہارے سامنے ہیں یا تو تم کوششیں نہیں کرو گے اور یہ خیال کرو گے کہ موجودہ حالت کو بدلنے کی ضرورت نہیں اس حالت میں بھی روٹی مل جائے گی۔ لیکن اس طرح تم غلامی کی حالت میں رہو گے۔ پاکستان کے آزاد ہو جانے سے تم آزاد نہیں ہو جاتے کیونکہ جو ملک صنعتی طور پر دست نگر ہو وہ پورا آزاد نہیں کہلا سکتا اپنے آپ کو آزاد کرانے کے لئے اپنے ملک کو آزاد بنانے کے لئے قربانی کی ضرورت ہے۔ اگر صنعتی اشیاء کے لئے ہم دوسرے ممالک کے محتاج رہے تو ہمیشہ یہ شکوہ رہے گا کہ فلاں ملک ہماری روئی نہیں لیتا۔ ہمارا زمیندار مر رہا ہے وہ اس میں فوجی سامان نہیں دیتا جس کی وجہ سے ہماری فوج غیر مسلح ہے۔

یہ آزادی محدود آزادی ہے۔ آزادی اس چیز کا نام ہے کہ ہمارا ملک دوسرے ممالک کو چیلنج کر سکے کہ ہمارا مقاطعہ کرتے رہو تو کرو ہمیں اس کی کوئی خطرہ نہیں۔ توپیں یہاں بن رہی ہوں۔ ہوائی جہاز یہاں بن رہے ہوں۔ ریلوے کے انجن یہاں بن رہے ہوں۔ ٹریکٹر، لاریاں موٹر اور دوسری چیزیں یہاں تیار کی جارہی ہوں۔ یہ خیال کر لینا کہ روٹی تو ہر حالت میں ملتی ہے۔ زیادہ کوشش کی کیا ضرورت ہے۔ ہماری غلامی کو لمبا کرتا ہے۔ لیکن اگر ہم روٹی کو لات ماریں اور تجارتوں، ایجادوں، زراعتوں اور صنعتوں میں لگ جائیں تو شاید کچھ عرصہ تک ہمیں تکلیف بھی ہو یا ہماری نسل بھی کچھ عرصہ تک تکلیف اٹھائے لیکن ایک وقت ایسا آئے گا جب ہم اپنے خاندان اور ملک کے ایک مفید وجود بن سکیں گے اور ہماری ساری تکالیف رفع ہو جائیں گی‘‘۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے نوجوانوں میں صنعت و حرفت کا شوق پیدا کرنے کے لئے محلّہ دارالبرکات قادیان میں دارالصناعۃ کا کارخانہ قائم فرمایا۔ جس میں لکڑی لوہے اور چمڑے کا کام سکھایا جاتا تھا۔ 2 مارچ 1936ء کو حضور بنفس نفیس تشریف لے گئے اور اس کا افتتاح فرمایا۔ اس موقع پر حضور انور نے اپنے ہاتھ میں رندہ لے کر خود اپنے دست مبارک سے لکڑی صاف کی اور آری سے اس کے دو ٹکڑے کر کے سیکھنے والے بچوں کے دل میں خود کام کرنے کے جذبہ کی عزت کو بڑھایا اور ثابت کیا کہ اپنے ہاتھوں سے کام کرنا ذلت نہیں بلکہ عزت کا موجب ہے۔ (روزنامہ الفضل 5 مارچ 1936ء)

نومبر 2008ء میں جب ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بھارت کے دورہ کے دوران کیرالہ تشریف لے گئے تو اس موقع پر مقامی عہدیداران کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

اس موقع پر سیکرٹری وقف نو نے حضور انور کی خدمت میں استفسار کیا کہ جو واقفین نو بچے پڑھائی میں سست ہیں اور پڑھائی کا ان کو شوق نہیں ان کے بارے میں کیا کارروائی کی جاسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ’’ان کو ان کے اپنے رجحان کے مطابق پلمبر۔ مکینک اور الیکٹریشن وغیرہ قسم کے پیشوں میں ان کو ٹریننگ دینی چاہئے۔ اس طرح ان سے جماعت کے لئے کام لیا جاسکتا ہے‘‘۔
(روزنامہ الفضل ربوہ 29 نومبر 2008ء)

دارالصناعۃ۔ ربوہ

ادارہ دارالصناعۃ جس کا آغاز سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1936ء میں قادیان کی مبارک بستی میں فرمایا تھا۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو ازسرنو اس کے آغاز کی توفیق ملی۔ آج یہ ادارہ دارالفضل غربی ربوہ میں قائم ہے اور خدا کے فضل سے اس میں ایسے ٹریڈز سکھانے کا انتظام ہے جن کی معاشرے میں بہت مانگ ہے۔ دارالصناعۃ میں جو ٹریڈز سکھائے جا رہے ہیں۔ ان کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

آٹو مکینک:

آٹو مکینک میں گاڑیوں کی ریپئرنگ کا کام سکھایا جاتا ہے۔ اس میں انجن، گیئر بکس، سٹیرنگ، بریک اور کولنگ سسٹم وغیرہ کی اوورہالنگ اور ریپئرنگ کا کام شامل ہے۔

آٹو الیکٹریشن:

اس میں گاڑی کا الیکٹرک ورک جس میں گاڑی کی وائرنگ، جنریٹر اور سلف کی ریپئرنگ شامل ہے۔ اس کے علاوہ متعلقہ کمپنیوں نے اس میں جتنے سسٹم دئے ہوتے ہیں ان کو چیک کرنا اور جو خرابی ہوا سے دور کرنا شامل ہے۔

ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ:

اس میں ریفریجریٹر اور ائیر کنڈیشنز کی دیکھ بھال، مرمت، نئے ائیر کنڈیشنز کی تنصیب اور کولنگ پلانٹ کی دیکھ بھال اور اگر کوئی خرابی ہو تو اسے دور کرنا شامل ہے۔

جنرل الیکٹریشن:

جنرل الیکٹریشن کا کام بجلی سے متعلق ہے۔ اس میں کسی گھر، بلڈنگ کی وائرنگ کرنا، بجلی سے چلنے والی دیگر اشیاء جن میں واشنگ مشین، کولر، استری، پنکھے وغیرہ میں ہونے والی خرابی کو دور کرنا شامل ہے۔

پلمبنگ:

پلمبنگ سینٹری کے کام کو بھی کہتے ہیں۔ اس میں پورے گھر یا بلڈنگ میں پائپ بچھانا، باتھ روم اور کچن وغیرہ کی فٹنگ شامل ہے۔

وڈ ورک:

اسے لکڑی کا کام بھی کہتے ہیں۔ اس میں کسی بھی بلڈنگ یا گھر کے دروازے، کھڑکیاں، کمرے کی الماریاں اور کچن میں لکڑی کا کام کیا جاتا ہے۔

ویلڈنگ:

اس کام میں کسی بھی بلڈنگ یا گھر کے سٹیل سے بنے ہوئے دروازے، کھڑکیاں اور گرل وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔

باغبانی:

اس میں مختلف قسم کے پودے کاشت کرنا، سبزیاں اور فصلوں کو کاشت کرنا، موسم کے اخراجات سے بچانا، اگر پودے پر کیڑے کا حملہ ہو تو اس سے بچاؤ شامل ہے۔

ایسے نوجوان جوان شعبہ جات میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ دارالصناعۃ سے رابطہ کریں اور اپنا مستقبل روشن کریں۔

☆............☆............☆

احمدی کون ہے

دیوان سنگھ مفتون ’’ایڈیٹر ریاست‘‘ دہلی نے تحریر فرمایا: ’’جہاں تک (دینی) شعار کا تعلق ہے ایک معمولی احمدی کا دوسرے (مومنوں) کا بڑے سے بڑا مذہبی لیڈر بھی مقابلہ نہیں کر سکتا کیونکہ احمدی ہونے کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور دوسرے (دینی) احکام کا عملی طور پر پابند ہو۔ **چنانچہ ایڈیٹر ریاست کو اپنی زندگی میں سینکڑوں احمدیوں سے ملنے کا اتفاق ہوا اور ان سینکڑوں میں سے ایک بھی ایسا نہیں دیکھا گیا جو کہ (دینی) شعار کا پابند اور دیانتدار نہ ہو‘‘۔**

(ریاست بحوالہ مسیح موعود اور جماعت احمدیہ انصاف پسند احباب کی نظر میں ص 323)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122985 میں Ahmad

ولد Abdul Salam قوم...... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ahmad گواہ شد نمبر1- Muideen A s/o A. Salam گواہ شد نمبر2- Abdul Akeem s/o Yusuff

مسل نمبر122986 میں رمیض احمد بھٹی

ولد منیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sansea ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- رمیض احمد بھٹی گواہ شد نمبر1- آصف اقبال بسرا ولد محمد اقبال بسرا گواہ شد نمبر2- شکیل احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر122987 میں Danyal Ahmed Hayat

ولد Laiq Ahmed Hayat قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Uk ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Danyal گواہ شد نمبر1- Ahmed Hayat s/o Laiq A Hayat گواہ شد نمبر2- Abdul s/o Basir Hayat Hamid Raja s/o Raja Suba Khan

مسل نمبر122988 میں Sima Snobar Ahmad

بنت Shabir Ahmad قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oag ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Saima Snobar Ahmad گواہ شد نمبر1- Shabir Ahmad s/o S.m Darvash گواہ شد نمبر2 Hifzat N. Sheikh s/o B.A Sheikh

مسل نمبر122989 میں Haiqa Ahmed

بنت Hamayon Ahmed قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Haiqa Ahmed گواہ شد نمبر1- Abdul Waheed s/o Abdul Majid گواہ شد نمبر2- Hamayon Ahmed s/o Main Mehmood Ahmad

مسل نمبر122990 میں نیلوفر یاسمین احمد

زوجہ شبیر احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oag Kingston ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 386.7 گرام 9170 پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت آمدل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- نیلوفر یاسمین احمد گواہ شد نمبر1- شبیر احمد ولد سردار محمد احمد ادریس گواہ شد نمبر2- H N Sheikh s/o BA Sheikh

مسل نمبر122991 میں Mohammad Salman Awan

ولد Mohammad Mohsin Awan قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو کے ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Mohammad Salman Awan گواہ شد نمبر1- Mansoor Ahmad Shah s/o Mohammad Iqbal گواہ شد نمبر2- Zafar Ahmad s/o Barkat Ali

مسل نمبر122992 میں اظہر

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو کے ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1300 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- اظہر احمد گواہ شد نمبر1- Muzaffar Ahmad Zafar s/o Noor Ahmad گواہ شد نمبر2- Mahmood A. Nasir s/o Ghulam Mohammad

مسل نمبر122993 میں Mudassar Ahmad Butt

ولد Muzaffar Butt قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London Ses ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج Otf بتاریخ 20 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Mudassar Ahmad Butt گواہ شد نمبر1- Naeem Ahamd Bajwa s/o Ch. Muhammad Sharif Bajwa گواہ شد نمبر2- Muzaffar A. Butt s/o Nazir A Butt

مسل نمبر122994 میں Amtul Hai Khola

زوجہ Ata ul Waheed قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Winbledon Sw 192 NG ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 129.80 گرام 2985 پونڈ سٹرلنگ (2) حق مہر 5 ہزار پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Amtul Hai Khola گواہ شد نمبر1- Ata Ul Waheed s/o Abdul Rauf گواہ شد نمبر2- Nosher Wan A Rashid s/o Abdul Rashid

مسل نمبر122995 میں Zeriab Rahman

ولد Abdul Rahman قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Albert Drive ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Zeriab Rahman گواہ شد نمبر1- Naseem Ahamd Bajwa s/o Muhammad Shahid Bjawa گواہ شد نمبر2- Humza Sikander s/o Nadeem Sikinder

مسل نمبر122996 میں Sabiha Butt Iqbal

بنت Mohammed Irshad Iqbal قوم...... پیشہ طالب علم عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو کے ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,616 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Sabiha Butt Iqbal گواہ شد نمبر1- Mohammed Irshad Iqbal s/o Mohammed Iqbal گواہ شد نمبر2- Muhammed Akbar Butt Iqbal s/o Mohammed Iqbal

مسل نمبر122997 میں Waleed hmed

ولد Saeed Ahmed قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey KT3 5Nx ضلع و ملک یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Waleed Ahmed گواہ شد نمبر1- Maqsood Ahmad s/o Sardar Ahmad گواہ شد نمبر2- M. Saddiq Tahir s/o Fazal Ahmad

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے حزقیل احمد مظفر نے مدرسۃ الحفظ ربوہ سے قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت پائی ہے۔عزیزم نے ایک سال اور سترہ دن میں حفظ مکمل کر کے رحمۃ للعالمین ایوارڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ تقریب آمین بیت الذکر نارووال میں یکم اپریل 2016ء کو ہوئی۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے عزیزم سے تلاوت قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم منور احمد کاہلوں صاحب میر پور خاص کا پوتا اور مکرم چوہدری مقصود احمد چیمہ صاحب کا نواسہ ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کا قرآن کریم حفظ کرنا ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور قرآن کریم کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

۞ مکرم محمد اشرف گجر صاحب سیکرٹری مال چک نمبر 363/E.B ضلع وہاڑی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ارسلان احمد گجر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ 363/E.B معدے اور بڑی آنت کی وجہ سے ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں۔ پہلے فیصل آباد اور اب ساہیوال سے علاج جاری ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

۞ مکرم مجید احمد شاہد صاحب کارکن دفتر کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی سویرا ملک متعلم کلاس دوئم کو مورخہ 22/اپریل 2016ء کو سکول سے گھر آتے ہوئے رکشہ کی ٹکر سے چہرہ پر کافی چوٹیں آئی ہیں۔احباب سے بچی کی صحت وتندرستی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم محمد عرفان گجر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی پھوپھو مکرمہ فضلاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم غلام رسول صاحب چک نمبر 363/E.B کے دماغ میں ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے سوزش ہے۔بورے والا میں علاج جاری ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

اطلاع

۞ مورخہ 30/اپریل 2016ء کو الفضل اخبار شائع نہ ہوگا۔قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

افتتاحی تقریب سوئمنگ پول

۞ مورخہ 23/اپریل 2016ء کو بعد نماز عصر سوئمنگ پول سیزن 2016ء کی افتتاحی تقریب ناصر سپورٹس کمپلیکس ربوہ کے لان میں زیر صدارت مکرم قمر احمد کوثر صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ منعقد ہوئی۔تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم محمد احسن بٹ صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے رپورٹ پیش کی۔کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں 10 ستمبر 1988ء سے سوئمنگ پول کی سہولت میسر ہے۔ یہ ایک ایسی سہولت ہے جو پاکستان کے چند بڑے شہروں کے علاوہ کہیں میسر نہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان واجبی سے اخراجات کے ساتھ سوئمنگ پول کا نظام چلا رہی ہے۔ ہر سال ربوہ اور بیرون ربوہ سے بڑی تعداد میں خدام، اطفال اور انصار سوئمنگ کرنے تشریف لاتے ہیں۔اس سوئمنگ پول سے تربیت حاصل کر کے بہت سے خدام نیشنل لیول تک جا کر کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔اسی طرح پاکستان کے مختلف ڈپارٹمنٹس کی طرف سے باقاعدہ ملازمت حاصل کر کے روزگار کما رہے ہیں۔امسال سوئمنگ پول کو اس سیزن میں تیار کرنے کیلئے کام کا آغاز ماہ فروری سے کیا گیا۔جس میں پول کی ٹائلز دیواروں اور فرش کی مرمت وغیرہ کا کام کیا گیا۔اسی طرح سوئمنگ پول میں ٹیکنیکل اور تزئین وآرائش کا کام ساتھ ساتھ جاری رہا۔

بعدازاں مکرم مہمان خصوصی نے دعا کے ساتھ نئے سیزن کا افتتاح فرمایا۔ اور تمام مہمانان کو ریفریشمنٹ دی گئی۔

گمشدہ بٹوہ

۞ مکرم غلام سرور صاحب علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بٹوہ جس میں بعض ضروری کاغذات ہیں۔مورخہ 19/اپریل 2016ء کو ایمبیسی موڑ سے دارالعلوم ربوہ جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے جن صاحب کو ملے خاکسار فون نمبر 0333-4456735 پر اطلاع دیں۔شکریہ

☆☆☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

۞ نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفیکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔کالی سیاہی استعمال کی جائے۔کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی ازخود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

گوندل کے ساتھ پچاس سال
☆ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
☆ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400,0301-7979258, 047-6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

4 مئی 2016ء

12:30 am	خطبہ جمعہ 29۔اپریل 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	The Bigger Picture
2:20 am	نور مصطفوی
2:45 am	آسٹریلین سروس
3:15 am	فیتھ میٹرز
4:10 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس
5:55 am	یسرنا القرآن
6:25 am	گلشن وقف نو (اطفال الاحمدیہ)
7:30 am	آؤ کہانی سنیں
8:25 am	نور مصطفوی
8:40 am	فوڈ فار تھاٹ
9:20 am	آسٹریلین سروس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب 15جون 2014ء
1:30 pm	کوئز پروگرام
1:55 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 29۔اپریل 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ 4جون 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	کوئز پروگرام
9:40 pm	فیتھ میٹرز
10:25pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب

5 مئی 2016ء

12:45 am	فرنچ سروس
1:50 am	دینی وفقہی مسائل
3:00 am	خطبہ جمعہ 4جون 2010ء
4:10 am	انتخاب سخن
5:15 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:20 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
7:45 am	دینی وفقہی مسائل
8:20 am	اوپن فورم
9:00 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:50 am	یسرنا القرآن
12:20 pm	ایوان طاہر کا افتتاح 26جولائی 2012ء
1:10 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:40 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	جاپانی سروس
4:35 pm	سپین میں احمدیت
5:10 pm	درس
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:05 pm	خطبہ جمعہ 29۔اپریل 2016ء
8:05 pm	معراج کی حقیقت
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:20 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	الحوار المباشر Live

☆..........☆..........☆

درخواست دعا

مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب ابھی طاہر ہارٹ میں زیر علاج ہیں اور بہتر ہو رہے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ علاج تکلیف پر غالب ہے۔احباب سے ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر مطلوب صاحب سابق سیکرٹری مال جنوبی چھاؤنی لاہور حال دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مسرت مطلوب صاحبہ زوجہ محترم کنور مطلوب احمد صاحب مرحوم 24اپریل 2016ء کو بعمر 63 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز بیت مبارک ربوہ میں بعد از نماز عشاء محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ ربوہ میں بعد از تدفین محترم قمر احمد کوثر صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ نے دعا کروائی۔مرحومہ محترم صوبیدار (ر) راجہ محمد مرزا خان صاحب آف ربوہ کی بیٹی، محترم راجہ محمد یوسف خان صاحب شعبہ امور خارجہ جرمنی و محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے چار بیٹے مکرم اقبال احمد زبیر صاحب آف جرمنی،خاکسار،مکرم احسن عمیر صاحب یوکے اور مکرم عدنان مطلوب صاحب آف جرمنی سوگوار چھوڑے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔مرحومہ والدہ صاحبہ صابرہ و شاکرہ،صوم وصلوٰۃ کی پابند اور خلیفہ وقت سے از حد عقیدت ومحبت کا تعلق رکھتی تھیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آج کل توسیع اشاعت،وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 29اپریل

طلوع فجر	3;56
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	40 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29۔اپریل 2016ء

6:30 am	حضور انور کا یو ایس کانگریس سے خطاب یکم جولائی 2012ء
8:30 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا خطاب
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 29۔اپریل 2016ء
11:25 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
بوتیک ھی بوتیک نیز لان بوتیک چیلنج ریٹ پر
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔شوگر۔بلڈ پریشر
الحمید ہومیوکلینک اینڈ سٹور ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ے۔ایم)
فون: 047-6211510
0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

کریسنٹ فیبرکس Sumer2016 کی ورائٹی
لان ہی لان (چیلنج ریٹ)
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

Blue Lines Travel & Tours
اندرون ملک وبیرون ملک کی ایئر ٹکٹس ٹکٹس ریزرویشن،ہوٹل بکنگ ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
11/20 ریلوے روڈ (بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295
Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

FR-10

بجلی آئے نہ آئے۔لبرٹی کی لان سب کو بھائے
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے
طالب دعا: قیصر خلیل خاں
145۔فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
Cell:0332-4828432,0323-3354444

Warda فیبرکس
گرمی آئی لان لائی
لان ہی لان
تمام لان انتہائی مناسب ریٹ پر حاصل کریں۔